

Islamabad's Informal



**CHINA**  
**STUDY CIRCLE**



Third Session



CPEC – KP Govt. Actively Involved in CPEC Now

چینی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کی حکومت کے درمیان 20 بلین ڈالرز کا معاہدہ  
ترقی کے نئے دور کا آغاز کرنا ہے اور پھر پورے ملک

ذریعہ، صوبائی تین الاقوامی ایئر پورٹس، چترال سے ڈیوہ تک موزوں اور سبلے لائن، فائر آئیگنل، سوات اور سیفیہ سٹی، آگس، چشمبر اپ لفٹ سمیت دیگر منصوبوں کی تکمیل شامل

پشاور کی سرکوں اور گلیوں کی تعمیر و مرمت کیلئے 220 کروڑ رکھے گئے ہیں، اجلاس، تقریب سے خطاب، پشاور مردان اور کالنگ فلائی اور زر سمیت 4 پلان کی تعمیر کی منظوری

پشاور (اے پی پی) خیبر پختونخوا حکومت نے جھٹن کی سرمایہ کار کمپنیوں کیساتھ 20 بلین ڈالر کے ترقیاتی منصوبوں کے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ انصاف ایئر سٹریٹ کے تعاون سے ہونے والے اس معاہدے کی خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پرویز خٹک نے کہا کہ آج ہم نے صوبہ کی تدارک میں ترقی اور خوش حالی کے ایک نئے دور کا آغاز کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کے عوام کو ہم اپنا خیبر پختونخوا معاہدے کا حصہ بنانا ہے۔ جھٹن کے ساتھ ساتھ دیگر مراکز کی سرمایہ کار کمپنیوں کو بھی صوبہ میں سرمایہ کاری کی دعوت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جھٹن، انصافی راہداری، صوبہ خیبر پختونخوا میں سے گز رہی ہے جس سے اس صوبہ کی ترقی کے لئے دور کا آغاز ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے جن منصوبوں پر ہم نے دستخط کیے ہیں ان پر جلدی کام شروع کیا جائیگا۔ اس سلسلے میں مختلف حکموں کو خصوصی بنیادیں جاری کر دی گئی ہیں۔ اس ضمن میں کسی قسم کی تاہی برداشت نہیں کیا جائے گی۔ تقریب میں رہنموس نے جنرل ایئر ٹینٹل کے جنرل منیر سومر کو گورنر، ای او عبدالمطلب چاہیل گنڈاپوٹے نے کہا کہ خیبر پختونخوا اور دیگر صوبائی کمپنیوں کے ہمہ گیر اور بھی موجود تھے۔ قلمی ایئر لائن انصاف ایئر سٹریٹ کے ہی معاہدوں میں 1.5 بلین ڈالر سے صوبہ میں آئی ریفارمز اور آگس و گیس کی مدد میں دیگر منصوبوں کی تکمیل دو بلین ڈالر کی اہلیت سے چشمہ اپ لفٹ اور صوبہ خیبر میں آبپاشی کے دیگر منصوبہ جات کی تکمیل، سوات لین ڈالرز سے صوبہ میں متعدد مقامات پر باہر دوپارہ پراجیکٹس قائم کئے جائیں گے جو 2020 تک بجلی کی فراہمی شروع کر دیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبہ کے مطابق ڈیرا اسماعیل خان اور صوبائی سول ایوی ایشن کی منظورشہ بہادرت کے مطابق ایئر ٹینٹل بڑپورسٹی کی تکمیل، دو بلین ڈالرز سے چترال سے ڈیرا اسماعیل خان تک موزوں اور چترال سے ڈیرا اسماعیل خان تک سبلے لائن، دو بلین ڈالرز سے سوات اور سیفیہ سٹی منصوبہ جات اور پسماندہ اضلاع میں باہر سنگ منصوبہ جات کا قیام، چترال سے ڈیرا اسماعیل خان تک فائر آئیگنل، چترال سے ڈیرا اسماعیل خان تک چھ بڑے کلچر میٹرز انسٹیشن لائن، صوبہ میں دو میگا پاور گزڈ پکٹھن پراجیکٹس، پشاور سرکریبلے لائن، کوات سٹی کی ڈیل لائن تک توسیع اور زراعت کے شعبہ میں ترقی کے منصوبے شامل ہوں گے۔ علاوہ انہیں زیر پائی پروجیکٹس نے پشاور میں موزوں کوئی نئی روڈ سے تشکیل نہ دے کر سوات اور زر سمیت چار پلان کی تعمیر کی اصولی اور تکنیکی فلائی اور زر، بدستچی پل جبکہ مردان میں جولہ چوک اور کالنگ فلائی اور زر سمیت چار پلان کی تعمیر کی اصولی منظوری ہے اور بہادرت کی کہ اس سلسلے میں پہلے سے موجود پکٹھن انجنیا کیا جائے اور بہادرت کی لے سہری تنجی جابے جس میں منصوبوں کا تنجید اور سٹریٹس اور سٹریٹس کا تھن سٹی شامل ہو جائیگا۔ انہوں نے مذکورہ منصوبوں کی تعمیر و پیش رفت کے مسائل کا قابل عمل حل تلاش کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انجنیئرینگ کے لئے ایئر لائن سی کے ساتھ معاہدے میں ناٹم لاکسز کا قیام کرنا بھی بہادرت کی مدد سے ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے اعلان کی صدارت کر رہے تھے۔ ڈیرا اسماعیل نے کہا کہ پشاور کے اندرون شہر کی سرکوں اور گلیوں کی تعمیر و مرمت کے لئے 220 کروڑ روپے دیئے گئے ہیں۔ ڈیرا اسماعیل پشاور میں جی اینڈ پیکل ایوی ایشن سوات کی نو منتخب کمیٹی کی حلف برداری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرویز خٹک نے سرکاری ملازمین پر زور دیا ہے کہ وہ جذبے سے کام کریں اور عوام کو خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں۔ جبکہ وزیر اعلیٰ پرویز خٹک نے تحصیل نوشہرہ میں ترقیاتی کاموں کا ناقص پھیل اور کمیشن فونڈ پر نظر رکھنے کیلئے تحصیل منور جیو ٹینٹل کمیٹی کے چیئر مین شاہ مسعود اور ڈوئی کو انجنیئرینگ اور دوڑ کر پائی کو اس ضمن میں ہمارا پورا سہارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہادرت کی گرفتاریت برقرار رکھی جائے۔ کر سٹن کے خلاف زیر پیلوں مرادشت ہونی چاہئے۔ انہوں نے نوشہرہ صفائی اور سیٹ تنجیٹ یقینی بنانے، صلح جہ میں صفائی کم کم کو تیز کیا جائے، تعمیراتی منصوبوں میں غیر سرمایہ کاری کے استعمال سے گریز کیا جائے، منصوبوں کے سپاؤنڈ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

## CPEC – Provinces asked for In-Put on Long Term Strategy

- The Ministry of Planning and Development has shared draft of a long-term plan of the CPEC with provinces for their feedback.
- A strategic document that carries details of cooperation for next 13 years, which both the countries had agreed to finalise and approve by the end of March 2017.



## CPEC – Consortium of Business Schools for Research



A consortium of top Pakistani business schools was formed to engage academic sector for applied research on various industrial and business opportunities related to China-Pakistan Economic Corridor (CPEC). The decision was taken in a meeting under the Minister for Planning, Development and Reform



## **CPEC** - New Delhi's objection to CPEC in Kashmir not to its own benefit

- The investment from Chinese companies and their participation in some architectural construction won't affect the situation of Kashmir.
- Beijing doesn't object any economic links between Taiwan and other countries including India, because economic activities won't alter China's sovereignty over the island.
- Hence, India should be flexible and pragmatic, and be more open to economic activities in Kashmir conducted by Chinese companies.
- The project can be extended to the India-administered Kashmir area if India allows, and benefit the Indian people, as well as regional stability.



## **CPEC** - China, Pakistan to adopt common strategy to combat terrorism



Pakistan and China will further boost the parliamentary linkages and work closely to adopt a common strategy for eradication of terrorism in the region. This was deliberated in a meeting of the Ambassador of China to Pakistan with Chairman Senate Mian Raza Rabbani here at the Parliament House.

**Source:**

<https://www.samaa.tv/pakistan/2017/02/china-pakistan-to-adopt-common-strategy-to-combat-terrorism/>



## Seven Reason of Indian Fear by CPEC

- CPEC passes through Pakistani regions disputed by India.
- India fears that CPEC would result in internationalization of the Kashmir dispute in favor of Pakistan, guaranteeing the CPEC.
- India is concerned over China's military presence in the Indian Ocean. The CPEC will enable China to access the Arabian Sea and have military presence there, something that India views as an existential threat.
- India is worried that China is planning to use the Gwadar port to monitor India's naval activity.
- India is worried that CPEC would allow China to expand its influence in the region and shrink India's role in Asia.
- India is worried that CPEC will bring economic prosperity for Pakistan and reshape the balance of power to decrease India's role in the region.
- India fear of military partnership of Islamabad and Beijing.

## Egypt's desire to join CPEP

- In a meeting with National Assembly Speaker Sardar Ayaz Sadiq, Egyptian Ambassador to Pakistan Sherif Shaheen has expressed the country's desire to join the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC).
- Talking to the media after the meeting, Sadiq said that Egypt's participation in CPEC would assign substantive meanings to the "transcontinental game-changer" project by connecting the economic corridor to Africa, Europe and the Middle East.
- Welcoming Egypt's proposal to join CPEC, the Speaker said it would open a new channel of unhindered flow of trade between Africa and China.



## CPEC – Pakistan's Large Multinational Naval Exercise



- The exercise, held from February 10 to 14, involved 37 countries with nine nations—Australia, China, Indonesia, Turkey, Sri Lanka, the United Kingdom, the United States, Japan and Russia—participating with warships or aircraft.
- This year's focus was on maritime security including counterpiracy and counterterrorism operations at sea.

<http://thediplomat.com/2017/02/pakistan-kicks-off-large-multinational-naval-exercise/>



## **CPEC** – Russian Entry: CPEC a ‘scenario-changer’ in Region



**Chinese experts suggested that emerging relations between Pakistan, China and Russia could be a defining development for the region’s bright future as they termed CPEC a ‘scenario-changer’ for the South Asia, rather than just a ‘game-changer’.**

Source: <https://tribune.com.pk/story/1346962/advent-russia-cpec-scenario-changer-south-asia-say-speakers/>



## CPEC - 'CPEC to help achieve objectives of ECO'

- The CPEC is anticipated as a game-changer not only in Pakistan-China context, but it would also complement the neighbouring economies and the ECO region.



**THANK YOU**

